# Central Moon Sighting Committee of Great Britain

(Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury, Hizbul Ulama UK)
Info@hizbululama.org.uk / www.hizbululama.org.uk

## چاند دیکھنے والے گواہ سے فلکی حسابات کی بنیاد پر سوالات کرنا غیر شرعی وحرام ہے (مجلس علماء ساؤتھ افریقہ کا فتویٰ)

قارئینِ کرام حضرات وخواتین، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ بات مخفی نہیں کہ آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق چونکہ شریعت میں ثبوت ورویتِ ہلال میں فلکیاتی نیومون تھیوری کے حساب وکتاب کا عمل خل ناجائز ہے اسی لئے جب بھی کوئی شخص چاند دیکھنے کی گواہی دے تو اس سے ''شرعی جرح'' کرتے ہوئے فلکی حسابات ونیومون تھیوری پر مبنی سوالا ت بھی ناجائز وحرام ہیں اور ایسے سوالات سے ''شرعی گواہی'' ہرگز باطل نہ ہوگی بلکہ چاند ثابت ہو ہو جائے گا! اس سلسلہ میں ہماری طرف سے مفتی صاحب کو سوال بھیجا گیا۔ انگلش سوال وجواب کا اردو ترجمہ ملاحظہ فرمائیں؛

---

## استفتاء؛

محترم مفتی عبدالستار صاحب حفظہ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ آپ سے ذیل کے سوالات کے جوابات کے متعلق مزید جاننا چاہتی ہے؛

### دین میں ہلال کے دکھائی دینے کا ممکن وقت (شرعی امکانِ رویت) صاحبِ شریعت ﷺ کے حکم کے مطابق ''۲۹ویں شرعی دن کے اختتام'' پر ہے

(**الف**)؛ بعض لوگ آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے مذکورہ ''اسلامی امکانِ رویت'' فرمان کے مطابق دیکھے گئے چاند کی شہادت کو فلکی اہلِ فن ورصدگاہوں کی طرف سے شمار کئے گئے مفروضہ نیومون تھیوری کے ''غیر اسلامی امکانِ رویت حساب وحسابی نقشوں'' کی کسوٹی پر رد کر دیتے ہیں! (**ب**) اسی طرح جو لوگ آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے ''مذکورہ شرعی امکانِ رویت حساب'' کے صراطِ مستقیم کے بجائے نیومون تھیوری کے مفروضہ ''غیر اسلامی امکانِ رویت حساب'' کے مطابق شاہد سے سوالات کرتے ہیں، مثلاً؛ شاہد سے پوچھتے ہیں کہ جس وقت تم نے چاند دیکھا اس وقت اس کی شکل کیسی تھی؟ (مثلاً؛ کیا چاند گھڑی کی سیدھی جانب کے نمبر ۳ سے لیکر نمبر ۸ تک کے درمیان بننے والی شکل میں تھا؟ یا گھڑی کی اولٹی جانب سے نمبر ۱۱ سے لیکر ۲۰ نمبر تک کے درمیان بننے والی شکل میں تھا؟)، سورج وچاند (اپنے غروب ہونے کی جگہ اور چاند اپنے طلوع ہونے کی جگہ کے اعتبار سے) کس جانب تھے؟ (**ج**) اسی طرح یہ لوگ مفروضاً شمار کردہ فلکی نیومون (میتونک سائکل) حساب پر ''چاند کے سورج سے پہلے غروب ہو جانے یا جس وقت میں شاہد چاند دیکھنے کی شہادت دیرہا ہے اس وقت فلکی حساب کی بنیاد پر اس کے غروب ہو جانے کی بنیاد پر شرعی شاہد کی شہادت کو رد کر دیتے ہیں! (**د**) جیسے کہ احادیث سے ثابت ہے کہ اس قسم کے سوالات آپ ﷺ نے یا خلفائے راشدین وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے شاہد سے ہرگز نہیں کئے!

### مذکورہ حوالہ سے ذیل کے سوالات کے جوابات درکار ھیں؛

(1) شرعی امکانِ رویت کا وقت کیا ہے؟ کیا وہ ہے جس کے متعلق آپ ﷺ نے (فلکیات کی شرط کے بغیر) شرعی ۲۹ویں دن کی شام اسے دیکھنے کا فرمایا؟ یا پھر وہ امکانِ رویت حساب ہے جو اہلِ فن وفلکیات اور ان کے حسابی نقشے بتلاتے ہیں؟ (2) برائے مہربانی بتلائیں کہ وہ شرعی سوالات کیا ہیں جو شاہد کی جرح کے وقت پوچھے جائیں؟ (3) جیسے کہ اوپر مفروضہ نیومون تھیوری اور اس کے امکانِ رویت حسابات کا ذکر ہوا ان پر مبنی سوالات کو چاند دیکھنے والے شاہد سے پوچھنے کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟ بینوا وتوجروا، جزاکم اللہ خیر والسلام

مولوی یعقوب احمد مفتاحی (ناظم حزب العلماء یوکے ومرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ)

۱۰ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ، بروز منگل، ۱۵ مارچ ۲۰۱۱ء

# الجواب

## منجانب؛۔ مجلس العلماء سائوتھ افریقہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ (۱۷ مارچ ۲۰۱۱ء)

مولوی یعقوب احمد مفتاحی، ناظم حزب العلماء یوکے، مرکزی رویت ہلال کمیٹی برطانیہ،

برادرِ محترم، موخہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ (۱۵ مارچ ۲۰۱۱ء) کے آپ کے ای میل سوال کے جواب میں؛

**اسلامی مہینہ کی ابتداء کا بنیادی اصول چاند کو (مطلقاً فلکی حسابی شرط کے بغیر) آنکھ سے دیکھنا ہے جو نصِ قطعی پر مبنی ہے، رویت کے اس اصول کو نہ تو منسوخ کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی عقلی اسباب ونظریہ ورصدگاہوں کی نیومون تھیوری کے حسابات یا کسی اور مفروضہ تھیوری کے ماتحت مشروط کیا جاسکتا ہے؛۔**

(1۔**الف**) **پہلے سوال** کے متعلق معلوم ہو کہ؛۔ شرعی امکانِ رویت (یعنی چاندرات دکھائی دینے کا ممکن وقت) اسلامی مہینہ کے ۲۹ ویں دن کے اختتام پر ہے، یہ امکانِ رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی شرعی نص سے ثابت ہے، یہ شرعی اجماعی مسئلہ ہے جس میں ریسرچ وتبدیلی کا سوچا بھی نہیں جاسکتا۔ ہاں وہ لوگ جو شریعت اور اس کے اصولوں سے ناواقف ہیں وہی اس غیر مبدّل (وغیر مئوّل) حکم کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کریں گے (**ب**) جو کچھ رصدگاہ والے یا اہلِ فن اس شرعی اصول کے مقابل وخلاف جو کچھ کہتے ہیں وہ سب مردود وباطل ہے (**ج**) نصوص سے ثابت دین کے قطعی احکامات میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں کی جاستی اور اللہ کے رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام وحضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے یہود ونصاریٰ نے جس طرح دین میں تبدیلی کی تھی اس طرح کی تحریف وتبدیلی اس آخری اسلامی شریعت میں انشاء اللہ قیامت تک نہ ہو سکے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں اہلِ باطل کی دین میں تبدیلی وتحریف کی کوششوں کی تردید اور دین کے دفاع کے لئے علمائے حق کو ظاہر فرمائیں گے

(2) **دوسرے سوال** کے متعلق معلوم ہو کہ؛۔ شریعت میں چاندرات دیکھنے والے شاہد سے ''شرعی جرح'' کے لئے کوئی خاص سوالات نہیں ہے، فقط شاہد کا عادل ہونا ضروری ہے۔ باقی (مذکورہ) سارے سوالات فضول وعبث ہیں (جن کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں اور حقیقت میں) یہ سوالات شرعی اصول اور ان کی بنیادوں کو کمزور وکھوکھلی کرنے والے ہیں۔ عید کے چاند میں اگر مطلع صاف ہے تو جمِ غفیر کی شہادت ضروری ہے

(۳) **تیسرے سوال** کے متعلق معلوم ہو کہ؛۔ (**الف**) شریعت کے مطابق (شاہد سے فلکیاتی حوالہ کے سوالات مثلاً ہلال دیکھنے کے وقت چاند اور سورج کا مقام کہ یہ کہاں تھے؟) کتنی ڈگری پر افق میں اور زیرِ افق تھے؟ چاندرات کی شکل کیسی تھی؟ (سورج کے دائیں جانب والی تھی یا بائیں جانب والی) وغیرہ سوالات (شرعاً) لغو اور بیکار ہیں۔ شاہد سے اَیسے سوالات کی دین وشریعت میں کوئی اہمیت نہیں اور نہ ہی اس سے کوئی تعلق ہے (**ب**) شاہد سے (غیر شرعی و نیومون تھیوری کے حساب کے مفروضہ ولادتِ چاند اور اس سے مشروط امکانِ رویت یا عدمِ رویت کے حوالہ کے) یہ سوالات جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بتلائے ہوئے رویت وثبوتِ ہلال کے (ان) منصوص احکامات میں (جو نصاً ''مردود فلکی حسابات'' سے قطعاً غیر مشروط ہیں ان میں کسی بھی قسم کی) تبدیلی وخلاف ورزی کے لئے پوچھے جائیں سب حرام ہیں

والسّلام (دستخط) ای ایس ڈیسائی

(مفتی عبدالستار ڈیسائی صاحب حفظہ اللہ) مجلس العلماء سائوتھ افریقہ

شائع کردہ ؛ **مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ** (حزب العلماء یوکے، دارالعلوم بری، جمعیۃ العلماء برطانیہ)

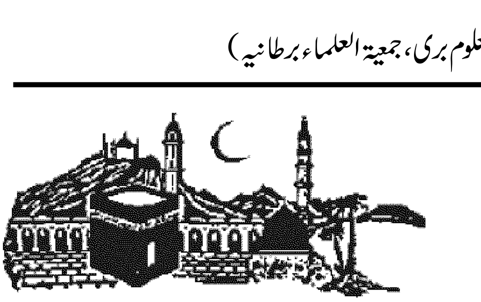

**Central Moon Sighting Committee of Great Britain**
**Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,**
**74 C Upton Lane London E7 9LW**
**Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726**
**Website: www.hizbululama.org.uk E-mail : info@hizbululama.org.uk**